مرکزی انجمن خدّام القرآن لاہور کے

انیسویں سالانہ اجلاس کی رُوداد

یہ روداد اگرچہ پچھلے شمارے میں شامل تھی لیکن زیرِ نظر شمارہ چونکہ مرکزی انجمن کے تمام اراکین کو ارسال کیا جا رہا ہے لہٰذا اسکی مکرر اشاعت ضروری خیال کی گئی جس کے لیے ہم حکمتِ قرآن کے مستقل قارئین سے معذرت خواہ ہیں۔ (ادارہ)

۱۔ الحمدللہ کہ مرکزی انجمن کا انیسواں سالانہ اجلاس ۲۶ر اپریل ۹۱ء کو بعد نماز عصر قرآن اکیڈمی میں منعقد ہوا۔ نماز عصر کے فوراً بعد شرکائے اجلاس کو چائے پیش کی گئی۔ چائے کے بعد قرآن اکیڈمی مسجد ہال میں محترم صدر مؤسّس جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی صدارت میں باقاعدہ اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔

۲۔ محترم محمد بشیر ملک صاحب، معتمد انجمن کی علالت کے باعث سٹیج سیکرٹری کے فرائض سراج الحق سید، ناظمِ اعلیٰ نے ادا کئے۔ انہوں نے حاضرین جلسہ کو محترم صدر مؤسّس، مجلسِ منتظمہ اور اپنی طرف سے خوش آمدید کہا اور ملک صاحب کی صحت کے لئے دعا کی۔

۳۔ انجمن کے رکنِ مجلس منتظمہ جناب ڈاکٹر عارف رشید صاحب نے سال ۱۹۹۰ء کے سالانہ اجلاس کی کارروائی پڑھ کر سنائی جس کی توثیق کر دی گئی۔

۴۔ اس کے بعد ناظمِ اعلیٰ نے ۱۹۹۰ء کی سالانہ رپورٹ کی highlights بیان کیں۔ انہوں نے گزشتہ سال تین نئے اعزازی ناظمین یعنی ناظمِ بیرون ملک، ناظمِ قرآن کالج اور ناظمِ ذرائع سمع و بصر کا تقرّر اور ان کی ذمہ داریوں کا ذکر کیا اور مختلف شعبوں کی کارکردگی پر ایک طائرانہ نظر ڈالتے ہوئے حاضرین کو مندرجہ ذیل معلومات بہم پہنچائیں:

(ا) اکیڈمک ونگ:

(i) یہ امر قابلِ اطمینان ہے کہ سال کے دوران دونوں ماہنامے "میثاق" اور "حکمت قرآن" الحمدللہ باقاعدگی سے شائع ہوئے۔

(ii) دورانِ سال انجمن کی بعض مطبوعات کی دوبارہ اشاعت کے علاوہ تین نئی کتب شائع کی گئیں، جس میں خصوصیت سے قابلِ ذکر کتاب وہ ہے جو "دعوت رجوع الی

القرآن۔ منظر و پس منظر" کے عنوان سے شائع کی گئی ہے۔ یہ کتاب نہ صرف محترم صدر مؤسّس کی فکری و نظری اور دعوتی و تحریکی کاوشوں کا نچوڑ ہے بلکہ مرکزی انجمن خدام القرآن کی دعوت رجوع الی القرآن کے میدان میں اب تک کی کارگزاری کا بڑا عمدہ خلاصہ بھی ہے۔

(iii) اور یہ کہ کتابوں کی اشاعت میں ان کے ظاہری حُسن اور گٹ اپ کی طرف اب خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

(ب) مکتبہ:

یہ شعبہ دعوت رجوع الی القرآن کا focal point ہے۔ یہ شعبہ کتب و رسائل کے علاوہ آڈیو اور ویڈیو کیسٹس پر محترم صدر مؤسس کے دُروس و خطابات اندرونِ ملک اور مشرق و مغرب دونوں سمت میں بیرونِ ملک پہنچانے کا ذمہ دار ہے۔ ۱۹۹۰ء میں آڈیو اور ویڈیو کیسٹس کی تعداد فروخت ۱۹۸۹ء کے مقابلہ میں بالترتیب ۳۲ اور ۷۰ فیصد زائد تھی۔

(ج) قرآن کالج:

ایف اے اور بی اے کی معمول کی کلاسوں کے ساتھ ساتھ ایک سالہ دینی کورس بھی جاری رہا۔ اس ایک سالہ کورس کے ۱۹۹۰ء کے batch کا نتیجہ اطمینان بخش رہا۔ B.A. کے پہلے batch نے اس سال فائنل کا امتحان دیا۔ ۱۳ طلبہ میں سے ۸ طلبہ پاس ہوئے' ۵ نے فرسٹ ڈویژن اور ۳ نے سیکنڈ ڈویژن حاصل کیا۔ ۵ طلبہ کا انگریزی کے مضمون میں compartment آیا اور وہ ۱۹۹۱ء کے اوائل میں اس مضمون میں دوبارہ امتحان دینے والے تھے۔

قرآن حکیم کی فکری اور عملی رہنمائی کے لئے خط و کتابت کورس میں گزشتہ سال تقریباً ۵۰۰ طلبہ نے داخلہ لیا۔ کورس کی کتب اور کیسٹس کی کُل قیمت فی طالب علم ایک ہزار روپیہ بنتی ہے جس میں سے صرف ۴۰۰ روپے ہر طالب علم سے لئے جاتے ہیں۔ جبکہ ۶۰۰ روپے فی طالب علم انجمن خود برداشت کرتی ہے۔ گزشتہ سال عربی گرامر کی تدریس کے ضمن میں ایک نیا خط و کتابت کورس بھی شروع کیا گیا ہے۔